صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شانِ مصطفٰی

7 ربیع الاول 1447

7 ربیع الاول 1447 کا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، البتہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

مَامِنْ عَبْدَيْنِ مُتَحَابَّيْنِ فِى اللّٰهِ يَسْتَقْبِلُ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَيُصَافِحُهٗ وَيُصَلِّيَانِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِلَّا لَمْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى تُغْفَرَ ذُنُوْبُهُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهُمَا وَمَا تَاَخَّرَ

یعنی اللہ کریم کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مصافحہ کریں اور نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(مسند ابی یعلی، مسند انس بن مالک، ۳/۹۵، حدیث:۲۹۵۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آج کے بیان کا موضوع ہے **"شانِ مصطفیٰ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم"۔ جس میں ہم سنیں گے کہ درخت اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ کیسے چلتے تھے؟ شانِ مصطفیٰ، عزت و کرامت کے سب سے زیادہ اسباب کیا ہیں؟ جنت و دوزخ کی چابیوں کے مالک کون ہیں؟ شفاعت پانے کا بہترین ذریعہ کیا ہے؟ اور اس کے علاوہ عشقِ رسول سے مالا مال کئی اہم مفید باتیں سننے کی

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

سعادت حاصل کریں گے۔اِنْ شَآءَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

درختوں کا حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ چلنا

حضرت جابر بن عبداللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ ہم رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ چلے، یہاں تک کہ ایک کُشادہ وادی میں پڑاؤ ڈالا۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے، میں پانی کا برتن لے کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے چلا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِدھر اُدھر نگاہِ اقدس اُٹھائی مگر ستر اور پردہ کے لیے کوئی شے نظر نہ آئی۔یکایک وادی کے کنارے دو درخت نظر آئے۔ سرورِ عالم،نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُن میں سے ایک کے پاس تشریف لے گئے،اس کی ٹہنیوں میں سے ایک ٹہنی اور شاخ کو پکڑ کر فرمایا:"اللہ پاک کے حکم سے میرے ساتھ میری اطاعت میں چل"وہ درخت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ سر جھکا کر یوں چلا جیسے کہ نکیل والا اونٹ اپنے قائد کے ساتھ سر جھکا کر چلتا ہے، حتّٰی کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دوسرے درخت کے پاس تشریف لائے اور اس کی شاخ پکڑ کر فرمایا:"اللہ پاک کے حکم سے میری اِتّباع کر اور میرے پیچھے چل" وہ درخت بھی پہلے درخت کی طرح آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے چل پڑا حتّٰی کہ دونوں قریب ہوگئے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے درمیان کھڑے ہوئے اور حکم دیا، اللہ پاک کے حکم سے مجھ پر مل کر پردہ بناؤ چنانچہ وہ دونوں جُڑ گئے۔

حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں دوڑتا ہوا وہاں سے نکلا تاکہ کہیں سرورِدوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے قُرب کا احساس فرماتے ہوئے مزید دُور جانے کی تکلیف نہ فرمائیں۔میں دُور جا کر بیٹھ گیا اور کسی خیال میں گم ہوگیا۔ اچانک دیکھا تو محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لا رہے ہیں اور وہ دونوں درخت جُدا ہو کر اپنی جگہ کھڑے ہو چکے ہیں۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شانِ مصطفٰی

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا، ہمارے مولا، ہمارے رہبر، شفیعِ محشر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مقام و مرتبہ سب نبیوں میں افضل اور سب سے اعلیٰ ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کے کیا کہنے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان یہ ہے کہ آپ کی ذات تب سے ہے جب زمین و آسمان بھی نہ تھا اور یہ جہاں بھی نہ تھا۔خود فرماتے ہیں: "اے جابِر! بے شک بِالیقین، اللہ پاک نے **تمام مخلوقات سے پہلے تیرے نبی** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا۔**" (فتاوی رضویہ، ۳۰/۶۵۸، الجزءُالمفقُود مِن الجزء الاوّل مِنَ المُصَنَّف لِعبدالرّزّاق، ص ۶۳، حدیث: ۱۸ از سیاہ فام غلام)

میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان یہ ہے کہ اللہ پاک فرماتا ہے: آپ نہ ہوتے تو میں دنیا پیدا نہ کرتا۔ یہ ہے شانِ مصطفٰی کہ سارے اچھوں سے اچھے نبی، سارے سچوں سے سچے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام کو حضرتِ آدم علیہ السلام اپنے

1...الوفا، ابن جوزی، مترجم، ص ۳۴۴، لاہور

لیے وسیلہ بنائیں۔(روح البیان سورۃ الاحزاب، ص ۲۳۰) یہ ہے شانِ مصطفیٰ کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُنگلی مبارک کے اِشارے سے چاند کے دو ٹکڑے فرمادیں۔(زرقانی علی المواھب،۵/۱۲۴) یہ ہے شانِ مصطفیٰ کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکڑی کو روشن کردیں اور صحابۂ کرام اس کی روشنی میں گھر پہنچ جائیں۔(مشکاۃ المصابیح، کتاب الفضائل والشمائل، باب الکرامات، الحدیث: ۵۹۴۴، ۲/۳۹۹) یہ ہے شانِ مصطفیٰ کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صحابیِ رسول کو لکڑی عطا فرمائیں تو وہ تلوار کی طرح کفار کی گردنیں اُتار پھینکے۔(سیرت ابن ھشام(السیرۃ النبویۃ لابن ھشام، غزوۃ بدر الکبری، قصۃ سیف عکاشۃ، ص ۲۶۳ ۔علمیہ) یہ ہے شانِ مصطفیٰ کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کسی کے لیے سونا(Gold) حلال کریں(مسند احمد، ۶/۴۲۷، حدیث: ۱۸۶۲۵) اور کسی ایک کی گواہی دو گواہوں کے برابر قرار دے دیں۔(معجم کبیر، ۴/۸۷، حدیث: ۳۷۳۰)

آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام مالک و مختار ہیں

اے عاشقانِ رسول! ہمارے نور والے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان کیسی نرالی ہے کہ اُن کے رب نے اُنہیں شرعی احکام کا بھی مالک و مختار بنا کر بھیجا کہ آپ جسے جو چاہے حکم دے سکتے ہیں، جس کے لئے جو چیز چاہے جائز یا ناجائز کرسکتے ہیں، پارہ 22 سورۃُ الاحزاب آیت نمبر 36 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ یَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْؕ وَ مَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

ترجمۂ کنز العرفان: اور کسی مسلمان مرد اور عورت کیلئے یہ نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ فرمادیں تو انہیں اپنے معاملے کا کچھ اِختیار باقی رہے اور جو اللہ اور اُس

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا ﴿۳۶﴾	کے رسول کا حکم نہ مانے تو وہ بیشک صریح گمراہی میں بھٹک گیا۔

تفسیر صراطُ الجنان جلد 8 میں ہے: اِس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی عطا سے شرعی اَحکام میں خود مختار ہیں۔ آپ جسے جو چاہے حکم دے سکتے ہیں، جس کے لئے جو چیز چاہے جائز یا ناجائز کر سکتے ہیں اور جسے جس حکم سے چاہے الگ فرما سکتے ہیں۔ [1] حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام پر اُتاری جانے والی مُقَدَّس کتاب "زَبور شریف" میں ہے: اَحمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) مالِک ہوا ساری زمین اور تمام اُمتوں کی گردنوں کا۔ [2]

آقا کی آمد مرحبا	داتا کی آمد مرحبا
مولیٰ کی آمد مرحبا	اَولیٰ کی آمد مرحبا
اعلیٰ کی آمد مرحبا	والا کی آمد مرحبا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جنّت و دوزخ کی چابیاں ہاتھ مُبارک میں دیدی گئیں

مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنا مالِک نہ جانے سُنَّت کی مٹھاس سے محروم رہے، تمام زمین مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مِلک ہے، تمام جنَّت اُن کی جاگیر ہے، مَلَکُوْتُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (یعنی آسمانوں اور

1... تفسیر صراط الجنان، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۳۶، ۸/۳۵-بتغیر
2... فتاویٰ رضویہ، ۳۰/۴۴۵۔

7 ربیع الاول 1447 کا بیان انسٹر عیشل انجیر کے لئے

زمین کی ساری بادشاہی) حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زیرِ فرمان (یعنی حکم ماننے والے ہیں)، جنّت و نار کی چابیاں دَستِ اَقدس (یعنی ہاتھ مُبارَک) میں دے دی گئیں، رِزق و خیر اور ہر قسم کی عطائیں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کے دَربار سے تقسیم ہوتی ہیں، دُنیا و آخرت حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطا کا ایک حصہ ہے۔[1] رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے رَب کی عطا سے مالکِ جنّت ہیں، جنّت عطا فرمانے والے ہیں، جسے چاہیں عطا فرمائیں۔[2] بخاری شریف کی حدیث نمبر 71 میں فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَّاللّٰہُ یُعْطِیْ یعنی اللہ عَطا کرتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جِدھر اِشارہ فرماتے، چاند اُسی طرف جھک جاتا

اللہ پاک کی عطا سے مالک و مختار نبی، اللہ کے کَرَم سے غیبوں پر خبر دار نبی (یعنی غیب کو جاننے والے) صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سورج کو حکم دیا کہ کچھ دیر رُک جائے، وہ فوراً ٹھہر گیا۔[4] عاشقوں کے امام، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کے فرمانِ عالی شان کا خُلاصہ ہے: یہ حدیث اُس حدیث کے علاوہ ہے جس میں مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کیلئے سُورج کو رُکنے کا حکم اِرشاد فرمایا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِسے خِلافتِ رَبُّ الْعِزَّت کہتے ہیں، تمام مخلوقِ اِلٰہی کو اِن کے حکم کی اِطاعت و فرمانبرداری لازم

1... بہارِ شریعت، ۱/ ۸۱-۸۳، حصہ: ۱۔
2... فتاوٰی رضویہ، ۱۴/ ۶۶۷۔
3... بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین، ۱/ ۴۲، حدیث: ۷۱۔
4... معجم اوسط، باب العین، من اسمہ علی، ۳/ ۱۱۶، حدیث: ۴۰۳۹۔

7 ربیع الاول 1447 کا بیان امیر اہلسنت کی طرف سے مدنی مذاکرہ کے لئے

ہے۔ وہ خدا کے ہیں اور جو کچھ خدا کا ہے سب اُن کا ہے، وہ سب سے بڑے محبوب (یعنی پیارے) ہیں، جب دودھ پیتے تھے جُھولے میں چاند اُن کی غلامی کرتا تھا (یعنی بات مانتا تھا)، جِدھر اِشارہ فرماتے اُسی طرف جُھک جاتا، جب دودھ پیتوں کی یہ زبردست حکومت ہے تو اَب (اعلانِ نبوت کے بعد) کہ خِلافَۃُ الْکُبْرٰی کا ظہور جو بنوں پر ہے، سورج کی کیا مجال کہ اُن کے حکم سے پھرے (یعنی فرمانبرداری نہ کرے)۔ [1]

مُنوّر کی آمد مرحبا	مُعطّر کی آمد مرحبا
شاہِ بحر و بر کی آمد مرحبا	رسولِ انور کی آمد مرحبا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَحکام حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سپرد ہیں

مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اَحکامِ تَشْرِیْعِیَّہ (یعنی حلال و حرام کے اَحکام) حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قبضے میں کر دیے گئے کہ جس پر جو چاہیں حرام فرمادیں اور جس کے لیے جو چاہیں حلال کر دیں اور جو فرض چاہیں مُعاف فرمادیں۔ [2]

عَلّامہ زَرقانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے دُنیا و آخرت کی تمام زمینوں کا حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مالِک کر دیا ہے، حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جنّت کی زمین میں سے جتنی چاہیں جسے چاہیں جاگیر بخشیں تو دُنیا کی زمین کا کیا ذِکر! [3]

مالکُ الاحکام ہونے کے متعلق دو رِوایات

1… فتاویٰ رضویہ، ۳۰/ ۴۸۵-۴۸۸ ملخصاً۔

2… بہارِ شریعت، ۱/ ۸۴، حصہ: ۱۔

3… شرح زرقانی علی المواهب اللدنية، الفصل السادس فی امرائه و رسله… الخ، ۵/ ۴۹۔

7 ربیع الاول 1447 کا بیان انسٹر عیشل النجم کے لئے

رَحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِختیارات کے متعلق دو حدیثیں عرض کرتا ہوں: (1) صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے: اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خطبہ پڑھا اور فرمایا: اے لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا لہٰذا حج کرو۔ ایک شخص نے عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیا ہر سال؟ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خاموش رہے، اُنھوں نے تین بار یہ پوچھا۔ اِرشاد فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو تم پر واجب ہو جاتا اور تم سے نہ ہو سکتا۔ (یعنی میں ہاں کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج فرض ہو جاتا اور تم یہ کرنہ پاتے)[1] (2) بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر میں اپنی اُمَّت پر گراں (یعنی بوجھ) نہ جانتا تو انہیں ہر نماز کے ساتھ یا ہر نماز کے وقت مِسواک کا حکم دیتا۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شَفاعت کا دروازہ کھولیں گے

ایک حدیثِ پاک میں "توریت شریف" سے مالک و مختار نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے یہ اَوصاف (یعنی خوبیاں) منقول ہیں: میرے بندے احمدِ مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، اُن کی پیدائش کی جگہ مکّہ مُکرمہ اور جائے ہجرت مدینہ طیبہ ہے، اُن کی اُمَّت ہر حال میں اللہ پاک کی کثیر حمد (یعنی بہت تعریف) کرنے والی ہے۔[3] قیامت کے دِن مَرتبۂ شَفاعتِ کُبریٰ سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خصوصیات میں سے ہے کہ جب

1... مسلم، کتاب الحج، باب فرض الحج مرۃ فی العمر، ص۵۳۶، حدیث: ۳۲۵۷۔
2... ترمذی، ابواب الطہارۃ، باب ما جاء فی السواک، ۱/ ۱۰۰، حدیث: ۲۳۔
3... تاریخ ابن عساکر، باب ما جاء من ان الشام یکون ملک اھل الاسلام، ۱/ ۱۸۷-۱۸۶۔

تک حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شَفاعت کا دَروازہ نہ کھولیں گے کسی کو مجالِ شفاعت نہ ہو گی، بلکہ حقیقۃً جتنے شَفاعت کرنے والے ہیں، حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دَربار میں شَفاعت لائیں گے، شفاعتِ کُبریٰ مومن، کافر، فرمانبردار، گنہگار سب کے لیے ہے کہ وہ قیامت کا حِساب شروع ہونے کا اِنتظار جو سخت جان لیوا ہو گا اُس کے لیے لوگ تمنّائیں کریں گے کہ کاش! جہنم میں پھینک دیئے جاتے اور اِس اِنتظار سے نجات پاتے، اِس مصیبت سے چُھٹکارا کُفّار کو بھی حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صَدقے سے ملے گا، جس پر پہلے اور بعد میں آنے والے مُوافقین و مخالفین، مؤمنین و کافرین سب حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف کریں گے، اِسی کا نام "مقامِ محمود" ہے۔[1]

مکّی کی آمد مرحبا	مَدنی کی آمد مرحبا
عَرَبی کی آمد مرحبا	قُرَشی کی آمد مرحبا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شَفاعت کی مختلف اَقسام

اے عاشقانِ میلاد! شَفاعت کی اور بھی اَقسام ہیں، مثلاً کتنے ایسے ہوں گے کہ جو بِلا حِساب جنَّت میں داخِل کیے جائیں گے، جن میں چار اَرَب نوّے کروڑ کی تعداد معلوم ہے، اِس سے بہت زائد اور ہیں، جو اللہ پاک و رَسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عِلم میں ہیں، کئی وہ ہوں گے جن کا حِساب ہو چکا ہے اور مستحقِ جہنم ہو چکے، اُن کو جہنم سے بچائیں گے اور بعضوں کی شَفاعت فرما کر جہنم سے نکالیں گے اور بعضوں کے

1 ... بہارِ شریعت، ۱/ ۷۰، حصہ: ۱بتغیر قلیل۔

7 ربیع الاول 1447 کا بیان انسٹرکشنل انجینئر کے لیے

دَرَجات بلند فرمائیں گے اور بعضوں سے عذاب کم کروائیں گے۔ ہر قسم کی شفاعت حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے ثابت ہے۔ اور ہاں! منصبِ شَفاعت حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیا جاچکا ہے جیسا کہ **بخاری شریف** کی حدیث نمبر 335 میں شافعِ روزِ جزا، رَسُولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: اُعْطِیْتُ الشَّفَاعَۃَ یعنی مجھے شفاعت دے دی گئی۔ [1]

دُرُودِ پاک پڑھنے والے کے لیے شَفاعت

حدیثِ پاک میں ہے: جس نے یہ کہا: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ" [2] اُس کے لیے میری **شَفاعت واجب** ہو گئی۔ [3] ہم گنہگاروں کی شَفاعت فرمانے والے، اپنے رَبّ سے ہمیں بخشوانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جس نے مجھ پر 10 مرتبہ صُبح اور 10 مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قِیامت کے دِن میری **شَفاعت** ملے گی۔ [4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شَفاعت پانے کا ایک بہترین ذَریعہ

اے عاشقانِ رَسُول! اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی

1... بخاری، کتاب التیمم، باب التیمم، ۱/۱۳۳، حدیث: ۳۳۵۔

2... اے اللہ! حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رَحمت نازِل فرما اور انہیں قیامت کے روز اپنی بارگاہ میں مُقرَّب مَقام عطا فرما۔

3... معجم کبیر، رویفع بن ثابت الانصاری، ۵/۲۵، حدیث: ۴۴۸۰۔

4... مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب مایقول اذا اصبح و اذا امسی، ۱۰/۱۶۳، حدیث: ۱۷۰۲۲۔

7 ربیع الاول 1447 کا بیان انسٹرکشنل انجیر کے لئے

شَفاعت پانے کا ایک بہترین ذَریعہ **دُرُودِ پاک کی کثرت** بھی ہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نیک بننے کا طریقہ بنام **"نیک اعمال"** کے رِسالے میں بھی روزانہ کم از کم **313 بار** دُرُودِ پاک پڑھنے کی ترغیب موجود ہے، کیا ہی اچھا ہو کہ ہم جس بارہویں والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جَشنِ وِلادت منا رہے ہیں، اُن پر روزانہ کم از کم **313 بار** دُرُودِ پاک پڑھنے کی عادت بنالیں۔ آیئے! شَفاعت کی خیرات مانگتے ہوئے ہم اپنے بارہویں والے آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر یہ دُرُودِ شفاعت پڑھتے ہیں، اللہ پاک ہمیں اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شَفاعت سے محروم نہ فرمائے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" ①

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نُور کا کِھلونا

حضرت عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ آپ نے رسولِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے تو آپ کی نُبُوّت کی نشانیوں نے آپ کے دِین میں داخِل ہونے کی دعوت دی تھی، میں نے دیکھا کہ آپ بچپن میں جُھولے میں چاند سے باتیں کرتے اور اپنی اُنگلی سے اس کی جانب اشارہ کرتے تو جس طرف آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِشارہ فرماتے، چاند اس جانب جھک جاتا۔ حُضُورِ پُرنُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں چاند سے باتیں کرتا تھا اور

1... اے اللہ! حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رحمت نازِل فرما اور انہیں قیامت کے روز اپنی بارگاہ میں مُقرَّب مقام عطا فرما۔

www.dawateislami.net

چاند مجھ سے باتیں کرتا تھا اور وہ مجھے رونے سے بہلاتا تھا اور جب چاند عرشِ الٰہی کے نیچے سجدہ کرتا، اس وقت میں اُس کی تسبیح کرنے کی آواز سنا کرتا تھا۔ ①

سلطان کی آمد مرحبا	ذیشان کی آمد مرحبا
غیب دان کی آمد مرحبا	آقائے عطار کی آمد مرحبا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خصائص و کمالات کو شمار کرلینا انسان کی طاقت میں نہیں، علمائے ظاہر و باطن سب یہاں عاجز ہیں۔ چنانچہ حضرت خواجہ صالح بن مبارک بخاری خلیفہ مجاز حضرت خواجگان سید بہاؤ الدین نقشبندی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ ''**انیس الطالبین**'' ص 9 میں لکھتے ہیں:

صوفیائے کرام کا اس امر پر اتفاق ہے کہ نبوت کے سب سے نزدیک مقام و مرتبہ ''صِدّیقیت'' ہے۔ اور سلطان العارفین ابو یزید بسطامی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ اللہ کی بارگاہ میں انسانوں کے درجات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: درجات کی ترتیب میں اعتبار یہ ہے کہ جہاں ایک کے درجات کی انتہا ہوتی ہے وہاں دوسرے کے درجات کی ابتدا ہوتی ہے آپ فرماتے ہیں: سب سے نیچے عام مومنین کا درجہ ہے اس سے اوپر اولیا ان سے اوپر شہداء ان سے اوپر صدیقین ان سے اوپر انبیائے کرام ان سے اوپر اللہ کے رسول، رسولوں سے اوپر صاحبِ ہمت اور بُلند اِرادے رکھنے والے رسولوں اور ان کے مقام کی انتہا سے محبوبِ خدا محمد مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مقام کی ابتدا ہے۔ اور حضرتِ محمد مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مقام کی کوئی انتہا نہیں اور اللہ پاک کے سوا کوئی اور آپ کے مقام کی انتہا نہیں جانتا۔ عالَمِ ارواح میں

1 ۔۔۔ کنزالعمال،کتاب الفضائل،باب فضائل نبینامحمدو اسمائه و صفاته البشریه، جز ۶، ۱۱/ ۱۷۲، حدیث: ۳۱۸۲۵

7 ربیع الاول 1447 کا بیان انسٹر عیشل انحیر کے لئے

جب اللہ پاک نے سب روحوں سے عہد لیا اس دن روحوں کا مقام انہی مرتبوں پر تھا جو بیان کیے گئے ہیں اور قیامت کے دن بھی انہی مرتبوں پر ہوں گے۔ [1] یعنی ہمارے آقا، دوعالم کے داتا کا مرتبہ عالَمِ ارواح میں بھی سب سے بلند تھا اور قیامت میں بھی سب سے بلند ہو گا۔

لعابِ دہن کا کمال

اے عاشقانِ رسول! سیدِ عالم، نورِ مجسم تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔اس رحمت کا عالم یہ تھا کہ اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لعابِ دہن (یعنی تھوک مبارک میں) وہ برکت رکھی کہ جو زخمیوں اور بیماروں کے لئے شفا اور زہر کا اثر دُور کرنے والا تھا۔ چنانچہ

روایت میں ہے کہ ہجرت کی رات حضور رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے دولت خانے سے نکلے اور حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ بھی آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ساتھ تھے، جب آپ غارِ ثور میں پہنچے تو حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ پہلے خود غار میں داخل ہوئے اور اچھی طرح غار کی صفائی کی اور اپنے کپڑوں کو پھاڑ پھاڑ کر غار کے تمام سوراخوں کو بند کیا، پھر حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم غار کے اندر تشریف لے گئے اور حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی گود میں اپنا سر مبارک رکھ کر سو گئے۔ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے ایک سوراخ کو اپنی ایڑی سے بند کر رکھا تھا، سوراخ کے اندر سے ایک سانپ نے بار باریارِ غار کے پاؤں میں کاٹا، مگر جاں نثار نے اس خیال سے پاؤں نہیں ہٹایا کہ رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خوابِ

1 ... سیرت رسول عربی، 550ص بحوالہ انیس الطالبین (مُتَرجَم)، قسم اوّل، ولی اور ولایت کی تعریف، ص ۳۴

7 ربیع الاول 1447 کا بیان انٹرنیشنل اجیر کے لئے

www.dawateislami.net

راحت میں خلل نہ پڑ جائے۔ مگر درد کی شدت سے یارِ غار کے آنسوؤں کی دھار کے چند قطرات سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے رُخسار پر نثار ہو گئے۔ جس سے رحمتِ عالم بیدار ہو گئے اور اپنے یارِ غار کو روتا دیکھ کر بے قرار ہو گئے۔ پوچھا ابو بکر کیا ہوا؟ عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے سانپ نے کاٹ لیا ہے یہ سُن کر حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے زخم پر اپنا لعابِ دہن لگا دیا، جس سے فوراً ہی سارا درد جاتا رہا اور زخم بھی اچھا ہو گیا۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لُعابِ دہن سے صرف صدیقِ اکبر ہی فیض یاب نہیں ہوئے بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لعابِ دہن کی برکات سے دیگر صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے بھی فیض پایا ہے جیسا کہ

مولیٰ مشکل کُشا، حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے آشوبِ چشم کے لئے یہ لعابِ دہن ”شِفاءُ العَیْن“ بن گیا۔ حضرت رِفاعہ بن رافع رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی آنکھ میں جنگِ بدر کے دن تیر لگا اور آنکھ پھوٹ گئی مگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لعابِ دہن سے ایسی شفا حاصل ہوئی کہ درد بھی جاتا رہا اور آنکھ کی روشنی بھی برقرار رہی۔

حضرت ابو قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے چہرے پر تیر لگا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس پر اپنا لعابِ دہن لگا دیا فوراً ہی خون بند ہو گیا اور پھر زندگی بھر ان کو کبھی تیر و تلوار کا زخم نہ لگا۔

اے عاشقانِ رسول! ہم تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے

1…تفسیر روح البیان، پ ۱۰، التوبہ، تحت الآیۃ: ۴۰، ۳/۴۵۳

7 ربیع الاول 1447 کا بیان انسٹرکشنل انجیر کے لئے

خصائص و معجزات اور لُعابِ دہن کی برکتوں کے بارے میں سن رہے ہیں۔یوں تو اللہ پاک نے ہر نبی عَلَیْہِ السَّلام کو عظمت و شان عطا فرمائی ہے اور زمانے کے اعتبار سے انہیں مختلف معجزات بھی عطا فرمائے ہیں۔

اللہ پاک نے اپنے پیارے حبیب مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم کو جتنے معجزات عطا فرمائے ہیں ان کی حتمی تعداد ابھی تک کوئی بیان نہیں کر سکا۔نویں سِنِ ہجری کے بزرگ حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے جو 500 سے زائد کتب کے مصنف ہیں انہوں نے 20 سال کی بڑی محنت کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خصائص پر دو کتب تالیف فرمائیں جن میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم کے ایک ہزار (1000) سے کچھ زائد معجزات کا بیان ہے۔جو مکمل نہیں بلکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے معجزات میں سے کچھ ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان بہت بلند ہے۔☆**شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سب نبیوں سے پہلے پیدا کیا اور سب سے آخر میں دنیا میں مبعوث فرمایا۔[1] ☆**شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ عالَمِ اَرواح ہی میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا اور اسی عالَم میں دیگر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلام کی روحوں نے آپ کی روحِ انور سے فیض حاصل کیا۔[2] ☆**شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ عالَمِ اَرواح میں دیگر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلام کی روحوں سے اللہ پاک نے عہد لیا کہ اگر وہ

1…المواھب اللدنیة مع شرح زرقانی، المقصد الاول---الخ، فی تشریف اللّٰہ تعالی له---الخ، ج ۱، ص ۷۶۔
2…المواھب اللدنیة مع شرح زرقانی، المقصد الاول---الخ، فی تشریف اللّٰہ تعالی له---الخ، ج ۱، ص ۶۳۔

حضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زمانے کو پائیں تو آپ پر ایمان لائیں اور آپ کی مدد کریں۔ ① ☆ **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اسمِ مبارک عرش کے پایہ پر اور ہر ایک آسمان پر اور جنت کے درختوں اور محلات پر اور حُوروں کے سینوں پر اور فرشتوں کی آنکھوں کے درمیان لکھا گیا ہے۔ ② ☆ **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا اسمِ مبارک **مُحَمَّد**، اللہ پاک کے اسمِ مبارک **محمود** سے نکلا ہے۔ ③ ☆ **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اسمائے مبارکہ میں سے تقریباً ستر (70) نام وہی ہیں جو اللہ پاک کے ہیں ☆ **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک اسمِ مبارک **احمد** ہے۔ آپ سے پہلے جب سے دنیا پیدا ہوئی کسی کا یہ نام نہ تھا تاکہ اس بات میں کسی کو شک وشبہ کی گنجائش نہ رہے کہ قرآن پاک سے پہلے کی آسمانی کتب میں جو **احمد** کا ذکر ہے وہ آپ ہی ہیں ④ ☆ **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے پیچھے سے ایسا دیکھتے جیسا کہ سامنے سے دیکھتے رات کو اندھیرے میں ایسا دیکھتے جیسا کہ دن کے وقت اور روشنی میں دیکھتے۔ ⑤ ☆ **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دہنِ مبارک کا

---

1 ... المواهب اللدنية مع شرح زرقانی ،المقصد الاول ۔۔۔الخ، فی تشریف اللّٰہ تعالٰی له ۔۔۔الخ، ج ۱، ص ۷۷۔

2 ... الخصائص الكبرىٰ، باب: خصوصیته بکتابة اسمه الشریف مع اسم اللّٰہ تعالٰی ۔۔الخ، ج ۱، ص ۱۲-۱۳۔

3 ... الخصائص الكبرىٰ، باب: اختصاصه صلى اللّٰہ عليه وسلم باشتقاق اسمه الشریف ۔۔۔الخ، ج ۱، ص ۱۳۴

4 ... شرح الزرقانی على المواهب، المقصد الثانی ۔۔۔الخ، الفصل الاول فی اسمائه ۔۔۔الخ، ج ۴، ص ۲۳۲-۲۳۴ ملخصًا۔

5 ... الخصائص الكبرىٰ، باب: المعجزة والخصائص فی عینیه الشریفتین، ج ۱، ص ۱۰۴ ملتقطًا

7 ربیع الاول 1447 کا بیان اسٹر عیشل الخیر کے لئے

لعاب کھارے پانی کو میٹھا بنا دیتا اور شیر خوار بچوں کے لئے دودھ کا کام دیتا۔[1] ☆ **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سننے کی قوت سب سے بڑھ کر تھی۔ یہاں تک کہ اکثر ہجومِ ملائکہ کے سبب سے آسمان میں جو آواز پیدا ہوتی ہے آپ وہ بھی سُن لیتے تھے۔ حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلام ابھی سِدرۃُ الْمُنْتَھٰی میں ہوتے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے بازوؤں کی آواز سُن لیتے تھے اور جب وہ وہاں سے آپ کی طرف وحی کیلئے اُترنے لگتے تو آپ ان کی خوشبو سُونگھ لیتے۔ آسمان کے دروازوں کے کھلنے کی آواز بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُن لیا کرتے تھے۔ ☆ **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایسے بشر ہیں کہ جن کا سایہ نہ تھا کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نور ہی نور ہیں اور نور کا سایہ نہیں ہوتا۔[2] **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ اللہ پاک نے اپنی شریعت کا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مختارِ کل بنا دیا ہے، آپ جس کے لئے جو چاہیں حلال فرما دیں اور جس کے لئے جو چاہیں حرام فرما دیں۔

حکیم کی آمد مرحبا	عظیم کی آمد مرحبا
اچھے کی آمد مرحبا	پیارے کی آمد مرحبا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…الخصائص الکبریٰ، باب: الایات فی فمه الشریف وریقه واسنانه، ج ۱، ص ۱۰۵

2…الخصائص الکبریٰ، باب: الایة فی انه صلی اللّٰه علیه وسلم لم یکن یری له ظل، ج ۱، ص ۱۱۶۔

7 ربیع الاول 1447 کا بیان انسٹر عیشلِ الخیر کے لئے